راہنمائی برائے منصفین

(1) ہر متسابق سے 15 سطری مصحف سے 3 سوالات سنے جائیں گے پہلا سوال ابتدائی 10 پاروں سے 15 سطروں پر مشتمل ہو گا دوسرا سوال درمیانی 10 پاروں سے 10 سطروں پر مشتمل ہو گا تیسرا سوال آخری 10 پاروں میں سے 8 سطروں پر مشتمل ہو گا۔

(2) نمبرات کی کٹوتی کا ضابطہ

غلطی چاہے آیت کی تبدیلی ہو یا کلمے کی تبدیلی ہو یا حرف کی تبدیلی یا حرکت کی تبدیلی ہو غلطی ہی شمار ہو گی۔ اگر طالب علم بغیر لقمہ لیے آیت درست کرے گا تو اس پر 1 نمبر کٹے گا اور اگر مطلوبہ آیت بتانی پڑے تو مزید 2 نمبر کٹ جائیں گے۔ اٹکن پر 1 نمبر کاٹا جائے گا، غلطی بتانے پر مزید 2 نمبر کاٹے جائیں گے (کل نمبر 3) جس کی صورت یہ ہو گی کہ اٹکن کے خانے میں 1 صفر اور غلطی کے خانے میں 2 صفر درج کیے جائیں گے گویا کہ مجموعی طور پر 3 نمبرات کی کٹوتی ہو گی۔

(1) آیت کی تبدیلی کا مفہوم

آیت کی تبدیلی پر تنبیہ کی جائے گی (مائیک پر دستک کے ذریعے) آیت کی تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ مطلوبہ آیت کی بجائے کسی دوسری آیت کو پڑھنا شروع کر دے مثلاً ان الذین کفروا کی جگہ ان الذین اٰمنوا پڑھے۔

(2) کلمہ کی کلمہ کی تبدیلی کا مفہوم

یہ ہے کہ کلمہ قرآنی منکم کی جگہ منھم اور یعلمون کی جگہ تعلمون پڑھنا۔

(3) حرف کی تبدیلی کا مفہوم

حرف کی تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ قریب المخرج حروف کو آپس میں تبدیل کر دینا۔ جیسا کہ ق کی جگہ ک، س کی جگہ ص اور ع کی جگہ ھمزہ پڑھنا۔

(4) حرکت کی غلطی

حرکت کی تبدیلی کی غلطی سے مراد یہ ہے کہ زبر، زیر اور پیش کو ایک دوسرے سے تبدیل کر دینا۔

(3) مد متصل و مد منفصل کی مقدار

مد متصل و مد منفصل کی مقدار 4 حرکات کے برابر ہو گی یہ بھی خیال رکھا جائے کہ مد منفصل کی مقدار مد متصل سے زیادہ نہ بڑھ جائے۔

مد لازم کی مقدار 6 حرکات ہو گی۔ایسے ہی غنہ کی مقدار 2 حرکات کے برابر ہو گی ان مقداروں میں کمی بیشی کی صورت میں فی غلطی 1 نمبر کاٹ لیا جائے گا۔

تلاوت کے دوران مد عارض وقفی کی مقدار ہر جگہ یکساں رکھی جائے گی یعنی پہلی آیت میں قصر اختیار کی تو آگے سب آیات میں قصر ہی مقدار رکھی جائے، اسی طرح اگر پہلی آیت میں توسط اختیار کی تو آگے سب آیات میں توسط ہی مقدار رکھی جائے۔اور اسی طرح اگر پہلی آیت میں طول اختیار کی تو آگے سب آیات میں طول ہی مقدار رکھی جائے۔(قصر،توسط،طول)ورنہ فی غلطی 1 نمبر کاٹ لیا جائے گا۔

(4) احکام التجوید کے کل 25 نمبر اور لہجہ کے کل 15 نمبر اور سوالات کے کل 60 نمبر ہیں مجموعہ 100 نمبر ہوئے۔

منصف حضرات اغلاط کی نشاندہی نمبرات شیٹ پر درج جدول کے خانوں میں بذریعہ صفر(10)واضح کریں گے تا کہ تمام صفروں کو جمع کر کے استحقاق کے خانے میں کل نمبرات سے کٹوتی کر کے مابقیہ استحقاقی نمبر لکھیں گے مثلاً20صفر لگے تو استحقاقی نمبر80 شمار ہونگے۔

(5) دو طلباء نمبرات برابر آنے کی شکل

کسی بھی پوزیشن پر دو طلباء یا زیادہ کے یکساں نمبر آنے کی صورت میں متسابقین کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی۔مثلاً اول 2 طلباء آنے کی صورت میں قرعہ اندازی کے ذریعے ایک کو اول اور دوسرے کو دوم قرار دیا جائے گا اس طرح بالترتیب دوم والا طالب علم سوم ہو جائے گا اور سوم والا چہارم کے درجہ پر منتقل ہو جائے گا۔

نمبرات جب مکمل کر لیں تو تینوں جج باہمی مشورہ کر لیں کہ کسی کے نمبر ضرورت سے زیادہ تو نہیں ہیں۔

نوٹ:۔

(1) اِن تمام اُمور کے نمبرات لگاتے وقت پوری یکسوئی سے سماعتِ قرآن کا اہتمام کیا جائے۔ ورنہ یہ باریکیاں نوٹ کرنے میں سہو ہو جانے کا قوی امکان ہے۔ منصفین کو دوران تلاوت پوری توجہ ملحوظ رکھنی ہو گی کسی قسم کی گفتگو اور تبصرہ نہ کیا جائے۔ جس کی وجہ سے حقدار طلباء کا اپنے حق سے محروم ہو جانے کا خدشہ ہے۔

(2) 85 فیصد سے کم نمبر لینے والا متسابق پوزیشن لینے کا حقدار نہیں ہو گا۔